تبصرے

دیوان فدا

مرتبہ : ڈاکٹر سید وحید اشرف و جناب مالک رام، تقطیع متوسط، ضخامت ۲۰۰ صفحات، کتابت وطباعت قدرے غنیمت، قیمت -/15، پتہ : سارنا تھ انڈیا اردو اکیڈمی، تاملناڈو

سید احمد حسن صاحب اردو غزل گوئی میں ایک مستند مقام رکھتے تھے، وہ اپنے اصلی تخلص "فدا" سے مشہور تھے۔ حضرت داغ کے شاگرد ہیں، ساتھ ہی انھیں غالب کے تلمیذ ہونے شرف بھی حاصل ہے۔ فارسی نظم ونثر سے بھی انھیں بہت لگاؤ تھا۔ اور ایک اچھے طبیب بھی تھے

فدا کے کلام میں اولیاء دین کی مدح میں منظومات ملتے ہیں، وہ سلسلۂ چشتیہ سے تعلق رکھتے تھے۔ لیکن اپنے استاذ غالب کی سنت پر عمل کرتے ہوئے کہیں کہیں اپنے جوش کو قابو میں نہ رکھ سکے۔ مثلاً

دکھائیں جا کے بتانِ دکن کو اب کیا منھ
جو نقد دل تھا فدا لٹ گیا بنارس میں

الغرض شاعری میں بہت مقبول تھے۔ کتاب پر مالک رام اور سید وحید اشرف صاحب کا الگ الگ ایک جامع، بسیط اور محققانہ مقدمہ ہے جن میں فدا کے ذاتی اور خاندانی حالات پر روشنی ڈالنے کے ساتھ دیوان فدا کی پوری سرگذشت بیان کی گئی ہے اور فدا کی شاعری پر بصیرت افروز تبصرہ بھی کیا گیا ہے، البتہ کتابت و طباعت معمولی ہے۔